سوال

(665)قربانی کی کھال کیا مسجد کے کاموں یعنی تعمیرات   لئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکوٰۃ کا مال کیا مسجد پر استعمال ہو سکتا ہے اور قربانی کی کھال کیا مسجد کے کاموں یعنی تعمیرات یا مولوی صاحب کی تنخواہ اس سے ادا کی جا سکتی ہے ؟ قربانی کی کھال سے یا زکوٰۃ کے مال سے ؟ قربانی کی کھال کسی کو ہدیہ یا اپنے استعمال میں یا مشکیزہ وغیرہ بنایا جا سکتا ہے ؟ صرف قربانی جو کسی سے کروائی جاتی ہے ؟ اس کو مزدوری میں کھال نہ دی جائے ؟ {اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ o} اس قرآن کی آیت سے کہتے ہیں مراد زکوٰۃ ہے اور زکوٰۃ صرف ان ہی لوگوں میں دی جائے گی۔ (عبدالخالق ولد عبدالستار، تحصیل سمندری، ضلع فیصل آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ اور زکوٰۃ کا مال مسجد پر صرف نہیں ہو سکتا۔ مسجد کے امام و خطیب کو اس سے تنخواہ بھی نہیں دی جا سکتی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ o} [التوبة : ٦٠] [''صدقات تو دراصل فقیروں، مسکینوں اور ان کارندوں کے لیے ہیں جو ان کی وصولی پر مقرر ہیں نیز تالیف قلب اور غلام آزاد کرانے، قرض داروں کے قرض اُتارنے، اللہ کی راہ میں اور مسافروں پر خرچ کرنے کے لیے ہیں یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے اور اللہ سب جاننے والا حکمت والا ہے۔''] صدقہ و زکاۃ صرف ان آٹھ مصارف پر ہی صرف ہو سکتے ہیں جبکہ مسجد اور مسجد کے امام و خطیب بحیثیت امام و خطیب ان آٹھ مصارف میں شامل نہیں۔

رہا قربانی کی کھالوں والا معاملہ تو اس کے متعلق فرماتے ہیں : {فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ} [الحج : ٢٨] [''پھر انہیں خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی کھلائیں''] نیز فرماتے ہیں : {فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ} [الحج : ٣٦] [''ان سے کھاؤ اور قناعت کرنے والے کو اور مانگنے والے کو بھی کھلاؤ۔''] بخاری و مسلم میں ہے : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو کھالوں کے صدقہ کرنے اور انہیں تقسیم کرنے کا حکم دیا تھا۔ 1 مسجد کے خطیب و امام کو بحیثیت خطیب و امام تنخواہ میں قربانی کی کھالیں نہیں دے سکتے۔ ہاں قربانی کی کھال ہدیہ دے اور اپنے ذاتی استعمال میں لا سکتے ہیں۔ واللہ اعلم ٩ ١١ ١٤٢٠ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص657

محدث فتویٰ